

DIPLOMA IN URDU LANGUAGE (DUL)

Term-End Examination

December, 2013

OULE-002 : CONTEMPORARY URDU FICTION

Time : 2 hours

Maximum Marks : 50

نوٹ: کل پانچ سوالوں کے جواب دیجئے۔ تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

10 1. اردو افسانہ نگاری میں پریم چند کا درجہ متعین کیجئے

یا

منٹو کے افسانے ”نیا قانون“ پر تبصرہ کیجئے۔

10 2. عصر حاضر کے فکشن نگاروں میں آپ کو کون پسند ہے اور کیوں؟

یا

عصمت چغتائی کے افسانے ”چوتھی کا جوڑا“ پر تبصرہ کیجئے۔

10 3. محمد حسن کے ڈرامہ ”تماشا اور تماشاٹی“ کا خلاصہ کیجئے۔

یا

قاضی عبدالغفار کے ناول ”شب گزیدہ“ کا مرکزی خیال بتائیے۔

10 4. عصر حاضر کے موضوعات سے بحث کیجئے۔

یا

قرۃ العین حیدر کے فن سے بحث کیجئے۔

درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھئے اور نیچے دیئے سوالوں کے جواب دیجئے۔

آخر کار مارچ کے اکتیس دن ختم ہو گئے۔ اور اپریل شروع ہونے میں رات کے چند خاموش گھنٹے باقی رہ گئے۔ موسم خلاف معمول سرد تھا اور ہوا میں تازگی تھی۔ پہلی اپریل کو صبح سویرے استاد منگلو اٹھا اور اصطبل میں جا کرتا تگے میں گھوڑے کو جوتا اور باہر نکل گیا۔ اس کی طبیعت آج غیر معمولی طور پر مسرور تھی۔ وہ نئے قانون کو دیکھنے والا تھا۔

اس نے صبح کے سرد دھند لکے میں کئی تگ اور کھلے بازاروں کا چکر لگایا۔ مگر ہر چیز پرانی نظر آئی۔ آسمان کی طرح پرانی۔ اس کی نگاہیں آج خاص طور پر نیا رنگ دیکھنا چاہتی تھیں۔ مگر سوائے اس کلفی کے جو رنگ برنگ کے پروں سے بنی تھی اور اسکے گھوڑے کے سر پر جمی ہوئی تھی اور سب چیزیں پرانی نظر آتی تھیں۔ یہ نئی کلفی اس نئے قانون کی خوشی میں 31۔ مارچ کو چودھری خدابخش سے ساڑھے چودہ آنے میں خریدی تھی۔

- (a) اوپر دیا گیا اقتباس کس افسانہ سے لیا گیا ہے اور اس کا مصنف کون ہے؟
- (b) استاد منگلو کون تھا اور وہ کیوں خوش نظر آ رہا تھا؟
- (c) نئے قانون سے کیا مراد ہے؟
- (d) استاد منگلو کے نیا رنگ دیکھنے سے کیا مراد ہے؟
- (e) استاد منگلو غیر معمولی طور پر کیوں خوش تھا؟